پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 4۔ دسمبر 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

2۔ آبپاشی 3۔ زراعت

لاہور میں ویٹرنری ہسپتالوں میں ایمرجنسی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

7: جناب نصیر احمد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں ویٹرنری ہسپتال کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں میں شام / رات کے وقت ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)(i) ضلع لاہور میں ویٹرنری ہسپتالوں کی کل تعداد 24 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تحصیل	ہسپتال کا نام اور پتہ
1	کینٹ	آرائے بازار
2		برکی
3		گھوونڈ
4		پڈھانہ
5		ہڈیارہ
6		ہیر
7	شالیمار	ہربنس پورہ
8		تقی پور
9		منہالہ
10		جلو
11		بھسین
12		ہانڈو گجراں
13	سٹی	شاہدرہ

14		اے آئی سیکشن، ویٹرنری یونیورسٹی اے آئی سیکشن
15	ماڈل ٹاؤن	جیابگا
16		کاہنہ نو
17		رکھ چندرائے
18	رائے ونڈ	ٹھوکر نیاز بیگ
19		رائے ونڈ
20		چوہنگ
21		علی رضا آباد
22		مانگامنڈی
23		شامکے بھٹیاں
24		مل

(ب) ضلع لاہور میں ہسپتال سرکاری اوقات کار کے مطابق صبح 9:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2018)

جھنگ شہر کے لیے حفاظتی بند کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

15: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر سے ملحقہ حفاظتی بند ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بند کی مرمت کروانے کو تیار ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست نہ ہے۔ جھنگ شہر سے ملحقہ حفاظتی جھنگ فلڈ بند اور ٹھٹہ ماہلہ فلڈ بند پر بحالی کا کام پروجیکٹ امپلیمنٹیشن یونٹ (PIU) لاہور نے کروایا ہے۔ اور کام مکمل ہو چکا ہے دونوں فلڈ بند بالکل درست حالت میں ہیں۔

(ب) دونوں حفاظتی فلڈ بندوں کی مرمت کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب19اکتوبر2018)

گوجرانوالہ: محکمہ زراعت کے زراعت کی ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

34: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زراعت نے ضلع گوجرانوالہ میں سال 17-2016اور 18-2017 میں زراعت کی ترقی کے لئے کون کونسے اقدامات اٹھائے ہیں اور کونسی مشینری خریدی گئی ہے؟

(ب) مشینری کی خریداری کے لئے کتنا فنڈ جاری کیا گیا اور کتنا خرچ کیا گیا؟

(ج) محکمہ زراعت گوجرانوالہ میں کس کس سکیل کا کتنا اسٹاف کام کر رہا ہے اور کونسی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، تفصیلات سے کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی17ستمبر2018 تاریخ ترسیل14اکتوبر2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت نے ضلع گوجرانوالہ میں سال 17-2016اور 18-2017 میں زراعت کی ترقی کے لئے جو اقدامات اٹھائے ان کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

1۔ 17-2016 میں قرعہ اندازی کے ذریعے 50 فیصد سبسڈی پر یونین کونسل کی سطح پر 90 کاشتکاروں کو 89 ڈسک ہیرو، 88 روٹاویٹر، 41 ربیع ڈرل اور 37 چیزل ہل دیئے گئے۔

2۔ کاشتکاروں کو بلاسود قرضے فراہم کرنے کی سکیم کا اعلان کیا اس سکیم کے تحت 17-2016 میں 5239 کسانوں کو 43 کروڑ 59 لاکھ 25 ہزار روپے کا قرضہ دیا۔ جبکہ 18-2017 میں 8308 کسانوں کو 56 کروڑ 17 لاکھ 21 ہزار روپے کا قرضہ دیا گیا۔

3۔ رجسٹریشن پروگرام برائے حصول کسان کارڈ کا مقصد گوجرانوالہ کے تمام کاشتکاروں کا ڈیٹا اکٹھا کر کے ان کو کمپیوٹرائیزڈ کرنا ہے تاکہ مستقبل میں جس بھی سبسڈی کا حکومت اعلان کرے اس کا فائدہ براہ راست کسانوں کو پہنچے۔ رجسٹرڈ کسانوں کو موبائل فون ٹیلی نار کمپنی کے ذریعے مہیا کئے جا رہے ہیں۔ 17-2016 میں 37290 کسانوں کو رجسٹر کیا گیا جبکہ 18-2017 میں 22315 کسانوں کو رجسٹر کیا گیا۔ رجسٹریشن مکمل ہونے پر ہر کسان کو کسان کارڈ کا اجرا بھی کیا جائے گا۔

4۔ کاشتکاروں کو جدید زرعی توسیع کے پروگراموں سے مستفید کرنے کے لیے حکومت پنجاب نے Extension 2.0 Services منصوبے کا آغاز کیا ہے اس منصوبے کے تحت کسانوں کو تکنیکی رہنمائی کے علاوہ ان کے کھیتوں سے محکمہ زراعت

توسیع گوجرانوالہ کا فیلڈ اسٹاف مٹی کے نمونے لے کر مٹی و پانی چیک کرنے والی لیبارٹری کو بھجوا رہا ہے۔ 17-2016 میں 23528 مٹی کے نمونے لئے جبکہ 18-2017 میں 24958 مٹی کے نمونے لئے گئے۔

5۔ علاقے کے کسانوں کو متعارف کروانے کے لئے دھان کی پنیری بذریعہ رائس ٹرانسپلانٹر مشین کھیت میں منتقلی کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔

6۔ دھان کے مڈھوں کو جلائے بغیر اور کھیت کی تیاری کئے بغیر ایک نئی مشین ہیپی سیڈر (Happy Seeder) کے ذریعے گندم کی کاشت کرنے کا بہترین تجربہ کیا گیا اس طرح کسانوں کو فی ایکڑ 6000 روپے کی بچت ہوئی اور لاگت میں کمی آئی۔

7۔ گرین سیکر ایک نئی مشین ہے جو فصل کو بالکل صحیح مقدار میں یوریا ڈالنے کا تعین کرتی ہے جس سے آدھی بوری یوریا کی فی ایکڑ بچت آتی ہے۔ اس ٹیکنالوجی سے کاشتکاروں کو متعارف کروایا جا رہا ہے۔

8۔ گندم کو کھیلیوں پر کاشت کرنے کے کامیاب تجربات کیے گئے جس سے پانی کی 40 فی صد بچت ہوتی ہے اور وتر نہ ہونے کی صورت میں بھی گندم کاشت کر کے پانی لگایا جا سکتا ہے۔ اس طرح 4 تا 5 من فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

9۔ 17-2016 میں کسانوں کی طرف سے مہیا کردہ مٹی کے 1302 نمونہ جات اور پانی 127 نمونہ جات کا تجزیہ اور علاج تجویز کیا گیا اور 18-2017 میں کسانوں کی طرف سے مہیا کردہ مٹی کے 1374 نمونہ جات اور پانی کے 257 نمونہ جات کا تجزیہ اور علاج تجویز کیا گیا۔

10۔ 17-2016 میں فراہم کردہ کھادوں کے 72 نمونہ جات کا تجزیہ کیا گیا اور 18-2017 میں کھادوں کے 62 نمونہ جات کا تجزیہ کیا گیا۔

11۔ 17-2016 میں FCO-1971 کے 982 نمونہ جات کا تجزیہ کیا گیا جن میں سے 70 ملاوٹ شدہ تھے جبکہ 18-2017 میں 1198 نمونہ جات کا تجزیہ کیا گیا جن میں سے 31 ملاوٹ شدہ نکلے۔

12۔ 17-2016 میں گورنمنٹ کی منظور شدہ سکیم Extension 2.0 کے تحت شعبہ توسیع زراعت کی طرف سے مہیا کردہ مٹی کے 22045 نمونہ جات اور 18-2017 میں مٹی کے 17927 نمونہ جات کا تجزیہ کیا گیا۔

13۔ 200 نہری کھالہ جات کی اصلاح و پختگی کی گئی۔

14۔ 544 ایکڑ اراضی پر ڈرپ / سپر نکلر کی تنصیب کی گئی۔

15۔ 207 ایکڑ ڈرپ سسٹم کو چلانے کے لئے سولر سسٹم کی تنصیب کی گئی۔

16۔ 52 ایکڑ پر ٹنل سسٹم کی تنصیب کی گئی۔

17۔ 165 کاشتکاروں کو لیزر لینڈ لیولر یونٹس کی مالی اعانت پر بذریعہ قرعہ اندازی فراہمی۔

18۔ دھان، گندم، سبزیات وغیرہ کے کل 8000 سپاٹ فیلڈز کی پیسٹ سکاؤٹنگ کی گئی اور ضرر رساں کیڑوں و بیماریوں کے بروقت انسداد کے لئے زمینداروں کی رہنمائی کی گئی۔

19۔ 679 پیسٹی سائیڈ ڈیلرز کی سال میں دو مرتبہ 3 تا 15 یوم کے لئے زرعی زہروں کے محفوظ استعمال، ذخیرہ کرنے کی بابت تربیت کی گئی۔

20۔ مذکورہ سالوں میں زرعی زہروں کے معیار کو جانچنے کے لئے کل 349 نمونہ جات دکانداروں سے حاصل کئے گئے اور برائے تجزیہ لیبارٹری بھجوائے گئے۔

21۔ غیر معیاری نمونہ جات پر 4 پرچے درج کروائے گئے اور موقع پر 5 افراد کو حوالہ پولیس کیا گیا۔

22۔ غیر معیاری زہروں کی روک تھام کے لئے خفیہ چھاپے مارے گئے جن میں 16 لاکھ 50 ہزار روپے مالیت کی تقریباً 16 ہزار کلو گرام / لٹر دوائی قبضہ میں لے کر حوالہ پولیس کی گئی۔

23۔ 17-2016 اور 18-2017 میں ٹیوب ویل لگانے کے لئے بورنگ کرنے سے پہلے بذریعہ رزسٹیوٹی میٹر زیرزمین پانی کی کوالٹی جاننے کے لئے 275 عدد ٹیسٹ کئے گے۔

24۔ پاور وینچ اور ہینڈ بورنگ پلانٹس کے ذریعے 248 ٹیوب ویلز کے لئے 35688 فٹ ڈرلنگ کی گئی۔

25۔ 17-2016 میں 90 ایکڑ پر 17 عدد مچھلی فارم بنائے گئے اور 55 ایکڑ رقبہ ہموار کیا گی جبکہ 18-2017 میں 124 ایکڑ پر 15 عدد مچھلی فارم بنائے گئے اور 171 ایکڑ رقبہ ہموار کیا گیا۔

خریدی گئی مشینری کی تفصیل پیش خدمت ہے

نمبر شمار	نام مشینری	تعداد مشینری
1	ٹرالی (ہیڈرالک)	1
2	بیک ٹائپ برش کٹر	2
3	گرین موائسچر میٹر	1
4	سوائل موائسچر میٹر	4
5	ڈینمو	1
6	منی ویٹ تھریشر	1
7	رائس ٹرانسپلانٹر	1
8	نیپ سیک سپرے مشین	2
9	سولر ٹیوب ویل	1
10	گراس کٹر	1

11	پاور سپریئر	2
12	لو۔ ٹنل	2ایکڑ
13	کھالہ (پی وی سی پائپ)	939میٹر
14	الیکٹرک بیلنس	4
15	روٹاویٹر	1
16	بارڈر ڈسک	1
17	لیزر لیولر یونٹ	1
18	ڈرینج پمپ	1
19	لان موور (ٹی۔ ایم)	1
20	ڈبل روہینڈ ڈرل	1
	ٹوٹل	27

(ب) محکمہ زراعت گوجرانوالہ میں خریدی گئی مشینری کے فنڈز کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

کل فنڈ	خرچ شدہ فنڈ	بقایا فنڈ
61لاکھ06ہزار5روپے	61لاکھ3ہزار373روپے	2ہزار632روپے

(ج) گوجرانوالہ میں محکمہ زراعت کے سکیل 1 تا19 کی کل 893اسامیاں ہیں جن میں سے 236اسامیاں خالی ہیں باقی 657 اسامیوں پر اسٹاف کام کررہاہے۔ شعبہ وار تفصیل بمع خالی عرصہ تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8نومبر 2018)

پنجاب میں زیر زمین پانی کی سطح کو بڑھانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

76: جناب نصیر احمد: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں زیر زمین پانی کی سطح کو بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ب) آئندہ سال حکومت اس کے لئے کسی منصوبے کا آغاز کرنا چاہتی ہے تو تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)1۔اریگیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب نے اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں گراؤنڈواٹر مینجمنٹ سیل قائم کیا ہے۔ یہاں صوبہ پنجاب کے کینال کمانڈ ایریا میں سال میں دو دفعہ گراؤنڈواٹر لیول اور کوالٹی کا ڈیٹا لیا جاتا ہے۔ گراؤنڈواٹر لیول اور کوالٹی کے نقشہ جات بنا کر پنجاب اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ پر رکھے جاتے ہیں۔

2۔اولڈ میلسی کینال ریچارج سکیم

مقاصد: ہیڈ اسلام پر سیلاب کے پانی کو اولڈ میلسی کینال (جو کہ ۱۹۶۵ سے بند تھی) میں ذخیرہ کر کے زیر زمین پانی میں شامل کرنا ہے اور ریچارج کی صلاحیت اور رفتار کو بڑھانے کے لیے اضافی کنویں بنائے گئے ہیں۔ زیر زمین پانی کی مانیٹرنگ کے لیے مزید پیزو میٹر لگائے جا رہے ہیں۔

3۔زیر زمین پانی کو ریگولیٹ کرنے کے لیے قانون سازی کی جا رہی ہے۔

4۔پانی کے ذخائر کو مناسب طریقے سے استعمال کرنے کے لیے پنجاب واٹر پالیسی 2018 بنائی گئی ہے جو منظوری کے مراحل میں ہے۔

5۔کسانوں اور دیگر عوام میں آگاہی مہم کے ذریعے زیر زمین پانی کی اہمیت اور مناسب استعمال کے لیے (2عدد) سیمینار اور پورے پنجاب میں 6عدد ورکشاپس منعقد کی گئی ہیں۔

(ب) بارش، سیلاب اور اضافی پانی کو زیر زمین پانی میں شامل کرنے کے لیے مناسب طریقے ڈھونڈنے پر ریسرچ جاری ہے۔ پورے پنجاب میں اس طرح کی مناسب جگہیں تلاش کر کے وہاں پر اضافی پانی کو زیر زمین پانی میں شامل کیا جائے گا تاکہ زیر زمین پانی کی سطح اوپر آجائے۔ اس کے علاوہ کسانوں اور دیگر لوگوں میں آگاہی بیدار کی جا رہی ہے کہ پانی کو بچت کے ساتھ مناسب طریقے سے استعمال کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

لائیوسٹاک میں جنیٹک ٹیکنالوجی کے استعمال اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

86: جناب نصیر احمد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیوسٹاک میں جدت پیدا کرنے کے لئے جنیٹک ٹیکنالوجی کا استعمال کب سے ہو رہا ہے؟

(ب) اب تک اس کی وجہ سے کس قدر افادیت حاصل ہوئی ہے؟

(ج) صوبہ بھر میں دودھ کی پیداوار میں خود مختاری حاصل کرنے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) حکومتی وعدے کے مطابق لائیوسٹاک کے اندر جنیٹک ٹیکنالوجی کے استعمال کو بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)لائیوسٹاک میں جدت پیدا کرنے کے لئے جنیٹک ٹیکنالوجی کا استعمال 1980 کی دہائی سے ہو رہا ہے۔

(ب)ہم جنیٹک ٹیکنالوجی میں بہت ابتدائی مراحل میں ہیں۔اس وجہ سے ابتک اسکی وجہ سے خاطر خواہ افادیت حاصل نہ ہوئی ہے۔

(ج)حکومت نے ولائتی نسل کے نر جانوروں کے سیمن کی 30 لاکھ ڈوزز(Doses)امپورٹ کی تاکہ صوبہ میں موجود بے نسلی گائیوں کی دودھ کی پیداواری صلاحیت بہتر کی جائے۔

(د)موجودہ حکومت نے جینیٹک ٹیکنالوجی کو بڑھانے کا کوئی وعدہ نہیں کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

گوجرانوالہ:۔ زراعت کالونی میں افسران واہلکاران کی رہائشوں سے متعلقہ تفصیلات

88: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)Agriculture Colony گوجرانوالہ کا کل رقبہ کتنا ہے مذکورہ کالونی میں کل کتنی رہائش گاہیں کس کس Category کی ہیں؟

(ب)مذکورہ رہائش گاہوں میں کون کون سے افسران واہلکاران کب سے رہائش پذیر ہیں؟

(ج)مذکورہ کالونی میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(د)مذکورہ کالونی میں رہائش گاہوں اور سڑکوں کی(R&M)مرمت وتعمیر کی مد میں سال 16-2015 17-2016اور 18-2017 میں کتنی رقم خرچ کی گئی سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ)مذکورہ کالونی میں رہائش پذیر افسران واہلکاران سے مذکورہ سالوں میں کتنی رقم House Rent وغیرہ کی مد میں وضع کی گئی یا وصول کی گئی سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ زراعت کی 2 کالونیاں ہیں جن کا کل رقبہ 12 ایکڑ 4 کنال 13 مرلے ہے۔(اس میں کالونی نمبر 1 کا رقبہ 12 ایکڑ اور کالونی نمبر 2 کا رقبہ 4 کنال 13 مرلے)۔مذکورہ کالونیوں میں کل 70 رہائش گاہیں ہیں۔Category Wise رہائش گاہوں کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

نمبر شمار	کیٹیگری	کالونی نمبر 1	کالونی نمبر 2	کل تعداد
1	A	07	01	08
2	B	15	01	16
3	C	09	01	10
4	D	21	02	23
5	E	13	00	13
میزان		65	05	70

(ب) مذکورہ رہائش گاہوں میں رہائش پذیر افسران واہلکاران کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ کالونیوں میں بجلی، پانی، سوئی گیس اور مسجد کی سہولیات میسر ہیں۔

(د) مذکورہ کالونیوں میں رہائش گاہوں اور سڑکوں کی (M&R) مرمت وتعمیر کی مد میں مذکورہ سالوں میں کل 44 لاکھ 92 ہزار 627 روپے (Rs.44,92,627) خرچ کیے گئے۔سال وائز تفصیل اس طرح سے ہے۔

نمبر شمار	سال	خرچ شدہ رقم (روپوں میں)
1	2015-16	12,13,000
2	2016-17	13,00,00
3	2017-18	31,49,627
میزان		44,92,627

(ہ) مذکورہ کالونیوں میں رہائش پذیر افسران واہلکاران سے مذکورہ سالوں میں کل 1 کروڑ 92 ہزار 855 روپے Rs.1,00,92,855 House Rent کی مد میں وضع کئے۔سال وائز تفصیل اس طرح سے ہے۔

نمبر شمار

نمبر شمار	سال	ہاؤس رینٹ کٹوتی 1
1	2015-16	31,00,961
2	2016-17	34,23,255
3	2017-18	35,68,639

میزان	1,00,92,855

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2018)

محکمہ امور پرورش حیوانات کے فارموں پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

100: چودھری اشرف علی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے زیر انتظام چلنے والے فارم صوبہ میں کس علاقہ میں کتنے کتنے رقبہ پر محیط ہیں فارم وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ فارموں کے کتنے کتنے رقبہ پر ناجائز قابضین نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے نیز یہ قبضہ کس کس افسر کی تعیناتی کے دوران ہوا فارم وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ فارموں کے رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور ان اقدامات کی بدولت کس کس فارم کا رقبہ واگزار کروایا گیا تفصیلات بیان فرمائیں؟

(د) ناجائز قابضین کی وجہ سے محکمہ کو سالانہ کتنا نقصان اٹھانا پڑتا ہے فارم وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) مذکورہ فارموں کی گزشتہ تین سال کی آمدن واخراجات کی تفصیل مد وائز اور فارم وائز بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے زیر انتظام 20 تجرباتی فارم کام کر رہے ہیں ان فارمز کا رقبہ وعلاقہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ فارموں پر جن جن ناجائز قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ فارموں کے رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کے لئے محکمہ نے قانونی چارہ جوئی کی ان اقدامات کی بدولت کسی سے فارم کا رقبہ ابھی تک واگزار نہیں کرایا گیا۔

(د)ناجائز قابضین کی وجہ سے محکمہ کو سالانہ جو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔اس کی فارم وائز تفصیل(Annex-C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)مذکورہ فارموں کی گزشتہ تین سال کی آمدن واخراجات کی تفصیل مدوائز(Annex-D)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

ساہیوال: پی پی 198 میں جانوروں کی دیکھ بھال کے لیے حفاظتی سنٹر کی تعداد اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

103: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 198 ضلع ساہیوال میں جانوروں کی دیکھ بھال کے لئے جو ویٹرنری سنٹرز بنائے گئے ہیں ان کی مکمل تعداد اور تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب)جن یونین کونسلز میں ویٹرنری سنٹرز بنائے گئے ہیں وہاں روزانہ کی بنیاد پر کتنے جانوروں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔کیاسنٹر وائزڈاکٹرز و عملہ موجود ہیں،تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج)کیا قائم شدہ ویٹرنری سنٹرز علاقہ اور آبادی کے لحاظ سے کافی ہیں اگر ناکافی ہیں تو کیوں اور حکومت کب تک نئے ویٹرنری سنٹرز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی 198 ضلع ساہیوال میں مرکز شفاء خانہ حیوانات کی تعداد 12 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

a)CVD 93/9-L, (b)CVD 98/9-L, (c)CVH 91/9-L,(d) CVD 111/9-L, (e)CVD 112/9-L,) (f)CVD 96/6-R,(g) CVD 87/6-R, (h)CVD 114/9-L, (i)CVD KAMEER, (J)CVD 133/9-L (k)CVD 118/9-L & (L)CVD 91/6-R

(ب)ان ویٹرنری سنٹرز میں روزانہ اوسطاً بارہ جانوروں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔جی ہاں سنٹر وائز ڈاکٹر و عملہ موجود ہے۔تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)جی ہاں، قائم شدہ ویٹرنری سنٹرز علاقہ اور آبادی کے لحاظ سے کافی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

پنجاب میں لائیوسٹاک تجرباتی فارم اور مویشیوں کی تعداد واخراجات سے متعلقہ تفصیلات

107: چودھری اشرف علی: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں حکومت کے زیر انتظام کتنے لائیوسٹاک تجرباتی فارم کہاں کہاں پر واقع ہیں اور یہ فارم کتنے کتنے رقبہ پر محیط ہیں، فارم وائز تفصیلات بیان فرمائیں؟

(ب)مذکورہ لائیوسٹاک تجرباتی فارم پر کون کون سے جانور اور مویشی موجود ہیں جانوروں / مویشوں کی تعداد اقسام ودیگر تفصیلات فارم وائز بیان فرمائیں؟

(ج)مذکورہ لائیوسٹاک تجرباتی فارمز کے قیام کے اغراض مقاصد بیان فرمائیں؟

(د)مذکورہ لائیوسٹاک تجرباتی فارمز سے حکومت کو سال 17-2016 اور سال 18-2017 میں کتنی آمدنی کس کس مد میں حاصل ہوئی، فارم وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ہ)مذکورہ لائیوسٹاک تجرباتی فارمز کے لئے حکومت نے سال 17-2016 اور سال 18-2017 میں کتنا بجٹ کس کس مد کے لئے مختص کیا فارم وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)صوبہ میں محکمہ لائیوسٹاک کے زیر انتظام 20 تجرباتی فارم کام کر رہے ہیں ان فارمز کا رقبہ، محل وقوع اور تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب)لائیوسٹاک تجرباتی فارمز پر جانوروں کی اقسام وتفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج)1۔علاقائی (لوکل نسل) کے جانوروں کا تحفظ

2۔بہتر نسل کے نر جانوروں کی پیداوار

3۔بہتر نسل اور بہترین خواص کے حامل نر ومادہ جانوروں کی پیداوار

4۔پرجنی ٹیسٹنگ پروگرام کے لئے جانوروں کی خاص تعداد کے حامل ہرڈ کا ہونا

5۔جانوروں وچارہ جات میں بڑھوتری وجدید ٹیکنیکس پر ریسرچ

6۔ادویات وویکسین کا جانوروں پر تجربہ وٹرائل

7۔ تعلیمی و ریسرچ ادارہ جات کے لئے ریسرچ کے مواقع فراہم کرنا

(د) حکومت کے زیر انتظام تجرباتی فارموں سے حکومت کو 17-2016 اور سال 18-2017 میں جو آمدن ہوئی کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت کے زیر انتظام تجرباتی فارموں سے حکومت کو 17-2016 اور سال 18-2017 کے لئے جو فنڈ دیئے ان کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

فیصل آباد:۔ ماموں کانجن شہر میں سیم نالہ کے پل کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

110: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

میونسپل کمیٹی ماموں کانجن ضلع فیصل آباد شہر کے درمیان سے جو سیم نالہ گزرتا ہے اس نالہ کے اوپر جو پل تعمیر ہیں ان کی میعاد پوری ہو چکی ہے اور کسی وقت بھی یہ انسانی جانوں کے لئے خطرہ بن سکتے ہیں کیا ان کی دوبارہ تعمیر کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر آبپاشی

پاک پی ڈبلیو ڈی ڈویژن فیصل آباد کی ایک سکیم برائے تعمیر ڈرینج سسٹم برائے سیم نالہ ماموں کانجن جسکا تخمینہ لاگت 502.890 ملین روپے ہے پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ سے منظور ہو چکی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اس سکیم میں سمندری مین ڈرین کی برجی نمبری 395+48 اور 500+50 پر موجود خستہ حالت پلوں کو دوبارہ از سر نو تعمیر کرنا شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2018)

فیصل آباد کے دیہات چک نمبر 205، 206 اور 207 گ ب میں نہری پانی فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

111: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل سمندری کے چک نمبر 205 گ ب، چک نمبر 206 گ ب اور چک نمبر 207 گ ب نہری پانی سے محروم ہیں؟

(ب) حکومت ان دیہات کو نہری پانی کا مناسب بندوبست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے کہ تحصیل سمندری کے چک نمبر 205 گ ب، 206 گ ب اور چک نمبر 207 گ ب نہری پانی سے محروم ہیں۔ یہ چکوک راجباہ سروالی مائنر سے سیراب ہوتے ہیں۔

(ب) جواب جز "الف" میں بیان کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2018)

پانی کی کمی اور اس کا لیول کم ہونے سے متعلقہ تفصیلات

113: چودھری اشرف علی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں اس وقت فی کس کتنا پانی رہ گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں بھی Aquifer Level بہت نیچے چلا گیا ہے اور صوبہ میں اس وقت Aquifer Level کیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں بھی پانی کی مقدار میں دن بدن کمی واقع ہو رہی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں Ground Water کو سٹور کرنے کا کوئی خاطر خواہ نظام موجود نہیں ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ پانی کی مقدار میں تیزی سے کمی واقع ہونے کی وجہ سے صوبہ میں خشک سالی کا شدید خطرہ ہے؟

(و) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت Aquifer Level بہتر کرنے اور پانی کی کمی کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صوبہ میں اس وقت فی کس تقریباً (Surface and Sub Surface water 1000 cubic meter/year) سے کم پانی رہ گیا ہے۔

(ب) یہ بات بالکل درست ہے کہ پنجاب کے مختلف علاقوں میں زیر زمین پانی کافی تیزی سے نیچے جا رہا ہے۔ صوبہ میں Aquifer Level خصوصاً بڑے شہروں میں جیسے لاہور، ملتان، خانیوال، پاکپتن میں پانی کی سطح کافی نیچے جا چکی ہے۔ بعض

علاقوں میں پانی کا لیول معمولی کمی بیشی سے برقرار ہے۔ مزید براں لاہور میں سالانہ 2.5 فٹ اوسطاً پانی نیچے جا رہا ہے۔ صوبائی دارالحکومت لاہور میں زیر زمین پانی کا لیول تقریباً 135 فٹ تک ریکارڈ کیا گیا ہے جو کہ اس وقت سب سے زیادہ ہے۔

(ج) صوبہ پنجاب میں پانی کی فراہمی کا انحصار بارشوں اور پہاڑوں پر گلیشئر کے پگھلنے پر ہے۔ پچھلے کچھ سالوں سے بارش میں مسلسل کمی کی وجہ سے نہروں میں پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ جس کی وجہ سے کسانوں کو ٹیوب ویل پر زیادہ انحصار کرنا پڑ رہا ہے زیر زمین پانی کے زیادہ استعمال کی وجہ سے گراؤنڈ واٹر لیول میں بھی مسلسل کمی ہو رہی ہے۔

(د) یہ بات بھی درست ہے کہ ابھی تک Water Flood سے Aquifer Recharge کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں ہے تاہم محکمہ انہار نے اولڈ میلسی کینال میں ایک پائلٹ پراجیکٹ شروع کیا ہے۔ جس کے تحت Flood Water سے گراؤنڈ واٹر کو ری چارج کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ Rain Water harvesting سے Ground Water کو ریچارج کرنے پر بھی کام ہو رہا ہے۔

(ہ) یہ بات درست ہے کہ زیر زمین پانی کی سطح روز بروز نیچے جا رہی ہے۔ اس وجہ سے خشک سالی کے دوران دستیاب زیر زمین پانی کم سے کم ہوتا جا رہا ہے۔ صوبہ کے مختلف علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح اوسطاً 0.5 تا 2.0 فٹ سالانہ نیچے جا رہی ہے۔ بعض علاقوں میں پانی کا لیول معمولی کمی بیشی سے برقرار ہے

(و) 1۔ اریگیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب نے اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں گراؤنڈ واٹر مینجمنٹ سیل قائم کیا ہے۔ یہاں صوبہ پنجاب کے کینال کمانڈ ایریا میں سال میں دو دفعہ گراؤنڈ واٹر لیول اور کوالٹی کا ڈیٹا لیا جاتا ہے۔ گراؤنڈ واٹر لیول اور کوالٹی کے نقشہ جات بنا کر پنجاب اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ پر رکھے جاتے ہیں۔

2۔ زیر زمین پانی کو ریگولیٹ کرنے کے لیے قانون سازی کی جا رہی ہے۔

3۔ پانی کے ذخائر کو مناسب طریقے سے استعمال کرنے کے لیے پنجاب واٹر پالیسی 2018 بنائی گئی ہے جو منظوری کے مراحل میں ہے۔

4۔ کسانوں اور دیگر عوام میں آگاہی مہم کے ذریعے زیر زمین پانی کی اہمیت اور مناسب استعمال کے لیے اب تک 2 عدد سیمینار اور پورے پنجاب میں 6 عدد ورکشاپس منعقد کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

محکمہ کی طرف سے بیوہ خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

116: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ کے پروگرام میں بیوہ خواتین کی فلاح وبہبود کے لئے پروگرام متعارف کروایا تھا پروگرام متعارف کروایا گیا تھا تو وہ کیا تھا اور کتنے اضلاع میں اس پر کام ہو رہا ہے؟

(ب) اگر پروگرام مستقبل میں جاری رکھا جانا تھا تو کیا موجودہ حکومت اسے جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، محکمہ کے پروگرام میں بیوہ خواتین کی فلاح وبہبود کے لیے پروگرام متعارف کروایا گیا تھا۔ پروگرام بیوہ خواتین کو ویہڑیاں، جھوٹیاں اور بھیڑ، بکریاں مہیا کرتا تھا۔ کسی ضلع میں اس پر اب کام نہیں ہو رہا ہے۔

(ب) یہ پروگرام جون 2018 کو ختم ہو چکا ہے۔ موجودہ حکومت اسے جاری رکھنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

کسان پیکج سے متعلقہ تفصیلات

157: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کسان Package کی مد میں کتنا بجٹ مالی سال 15-2014 تا مالی سال 18-2017 میں مختص کیا گیا؟

(ب) اس پیسے سے صوبہ کے کتنے کسانوں کو مراعات کس نوعیت کی فراہم کی گئیں؟

(ج) صوبے کے کون کون سے اضلاع میں یہ پیکج کسانوں کو فراہم کیا گیا اور اب اس کا Status کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) کسان پیکیج مد میں مالی سال 15-2014 تا مالی سال 18-2017 میں جو بجٹ مختص کیا گیا اس کی سال وار تفصیل اس طرح سے ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	مختص بجٹ (ملین روپوں میں)	ریوایز بجٹ (ملین روپوں میں)

1	2014-15	Nil	Nil
2	2015-16	Nil	Nil
3	2016-17	30,000.134	16,951.134
4	2017-18	10,000.000	7,615.000

(ب) اس پیسے سے صوبہ کے کسانوں کو درج ذیل مراعات فراہم کی گئیں۔

1۔ 375165 کسانوں کو ڈی اے پی اور پوٹاش کی کھاد پر سبسڈی دی گئی۔

2۔ 77047 کسانوں کو گندم اور کپاس کے بیج مفت فراہم کئے گئے۔

3۔ 28431 کسانوں کو تیل دار اجناس (کینولہ اور سورج مکھی) پر 5000 روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کی گئی۔

4۔ 282 کسانوں کو انعامی پیداواری مقابلہ جات برائے فصلات و باغات کے تحت زرعی آلات بطور انعام دیئے گئے۔

5۔ تحقیقاتی ادارہ برائے چارہ جات سرگودھا نے 6 اہم فصلوں کی منظور شدہ اقسام (جن میں برسیم، لوسرن، جو، جوار، مکئی اور گوار شامل ہیں) کا 36140 کلو گرام بنیادی بیج (Pre-Basic) پیدا کر کے پنجاب سیڈ کارپوریشن کے حوالے کیا تاکہ وہ اس سیڈ کی Multiplication کر کے پنجاب کے کسانوں کو مہیا کرے۔

6۔ تحقیقاتی ادارہ برائے سبزیات فیصل آباد لہسن اور ادرک کی پیداواری ٹیکنالوجی مرتب کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

7۔ Accreditation of AARI Laboratories for ISO-17025 کے تحت کاشتکاروں کو معیاری اور عالمی معیار کی تجزیہ کی سہولیات کے لئے پنجاب میں 21 لیبارٹریوں کو منظور کروایا گیا۔

8۔ 1394 کسانوں کے کپاس کے کھیتوں میں گلابی سنڈی پر قابو پانے کے لئے گاسی پلور اور جنسی پھندے لگائے گئے۔

9۔ گلابی سنڈی کے نقصان اور اس پر قابو پانے کی آگاہی کے لئے 11 ٹی وی ٹاک، 34 ریڈیو پروگرام نشر کئے گئے اور 153000 پمفلٹ چھپوائے گئے۔ اس کے علاوہ گلابی سنڈی کے مؤثر کنٹرول کے لئے 112 اقسام کے پیغامات بذریعہ ایس۔ ایم۔ ایس کسانوں کو بھجوائے گئے۔

.10۔ بذریعہ Demonstration پلاٹ آگاہی کے لئے 99 فارم ڈے کا انعقاد کیا گیا۔

11۔ 4 لاکھ 41 ہزار 725 کسانوں کو پنجاب کے تمام اضلاع میں سود سے پاک قرضہ جات دیئے گئے۔

12۔ پورے پنجاب میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر کسان پیکیج کی تشہیر کی گئی۔

13۔ 78590 کسانوں کو پنجاب کے تمام اضلاع میں موبائل فون دیئے گئے۔

14۔ بارانی علاقہ جات کے 1314 کسانوں کو زمینی کٹاؤ کی روک تھام اور آبی وسائل کی تعمیر و ترقی کی مراعات دی گئیں۔

15۔ پنجاب کے تمام اضلاع سے منتخب کردہ 200 پرانے بلڈوزروں کی بحالی اور مرمت کی گئی جس سے سالانہ اوسط زرعی زمین کی لیولنگ 34000 ایکڑ سے بڑھ کر 59000 ایکڑ تک پہنچ گئی۔

16۔ صوبہ کے 16750 کسانوں کو کراپ انشورنس فراہم کی گئی۔

(ج) کسان پیکیج کے تحت فراہم کئے جانے والے منصوبہ جات کی تفصیل اور ان کا موجودہ سٹیٹس اس طرح سے ہے۔

نمبر شمار	نام پراجیکٹ	علاقہ	سٹیٹس
1	ڈی اے پی اور پوٹاش کھاد کی فراہمی	پنجاب کے تمام اضلاع	جاری رہنے کا امکان ہے۔
2	گندم کے بیج کی فراہمی	پنجاب کے تمام اضلاع	مکمل ہو چکا ہے
3	کپاس کے بیج کی فراہمی	ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ساہیوال، پاکپتن، اوکاڑہ، بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خاں، ڈیرہ غازی خاں، مظفرگڑھ، راجن پور، لیہ، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، بھکر اور میانوالی	مکمل ہو چکا ہے
4	تیل دار اجناس پر فی ایکڑ سبسڈی	پنجاب کے تمام اضلاع	جاری رہنے کا امکان ہے۔
5	انعامی پیداواری مقابلہ جات برائے فصلات و باغات	چکوال اور اٹک کے علاوہ پنجاب کے تمام اضلاع	جاری ہے۔
6	Improverment in Breeding and Seed Productioin System of Fodder Crops	شیخوپورہ، فیصل آباد، ملتان، بہاولپور اور سرگودھا	جاری ہے۔
7	Improvement of Production Technology in Garlic and Ginger	سیالکوٹ، گوجرانوالہ، فیصل آباد اور نارووال	جاری ہے۔
8	Accreditation of AARI Laboratories for ISO-17025	لاہور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، راولپنڈی اور سرگودھا	مکمل ہو چکا ہے
9	کمیونٹی بیسڈ انٹیگریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ آف پنک	ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، ساہیوال، پاکپتن،	جاری ہے

	بال ورم	اوکاڑہ، بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خاں، ڈیرہ غازی خاں، مظفر گڑھ، راجن پور، لیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ اور فیصل آباد	
10	زمینی کٹاؤ کی روک تھام اور آبی وسائل کی تعمیر وترقی	اٹک، راولپنڈی، جہلم، چکوال، گجرات، میانوالی، ڈیرہ غازی خان، راجن پور، نارووال اور خوشاب	مکمل ہو چکا ہے
11	پرانے بلڈوزروں کی بحالی	پنجاب کے تمام اضلاع	مکمل ہو چکا ہے
12	E کریڈٹ سکیم	پنجاب کے تمام اضلاع	جاری ہے
13	کراپ انشورنس	شیخوپورہ، ساہیوال، لودھراں اور رحیم یار خان	جاری ہے۔
14	نظامت زرعی اطلاعات کے تحت تشہیری مہم	پنجاب کے تمام اضلاع	مکمل ہو چکا ہے

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2018)

سرگودھا بھاگٹانوالہ 74-73 ڈرین پر پلوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

158: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا بھاگٹانوالہ 73،74 ڈرین کب بنائی گئی اس پر کتنی لاگت آئی اور اس پر تعمیر شدہ پلوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پلوں کی بلندی سڑک سے اونچی رکھی گئی جس کی وجہ سے یہاں ٹریفک کی روانگی متاثر ہو رہی ہے اور عوام الناس کو ان پلوں کی اونچائی کی وجہ سے آمدورفت میں دشواری ہے؟

(ج) کیا حکومت ان پلوں کی درستگی کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ ڈرین مالی سال 2006-2005 میں بنائی گئی۔ اُس وقت ڈرین پر کل لاگت چوبیس لاکھ سترہ ہزار چھ سو سنتالیس روپے آئی۔ اس ڈرین پر 27 عدد پائپ پُلیاں / پُل بنائے گئے۔

(ب) پُلیوں کی بلندی منظور شُدہ ڈیزائن کے مطابق رکھی گئی ہے۔ پُلیاں سرگودھا تا بھاگٹانوالہ روڈ کے ساتھ ساتھ بائیں طرف تعمیر کی گئیں اور ٹریفک کی روانی کو متاثر نہ کر رہی ہیں۔

(ج) جی ہاں۔ اس وقت چک 73-74 ڈرین پر پُلیوں کی ریماڈلنگ / تعمیر نو کا کام جاری ہے۔ یہ کام سالانہ ترقیاتی پروگرام بعنوان Construction of Mateela Drain RD 0+000 to 20+080 میں شامل ہے اور انشاءاللہ جون 2019 تک مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

ضلع چنیوٹ میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

194: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنے اور کس کس جگہ ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کا کتنا سٹاف عہدہ و گریڈ وائز کام کر رہا ہے؟

(ج) اس ضلع کو سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی مد وائز بتائیں؟

(د) اس ضلع میں کتنے موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں؟

(ہ) اس ضلع میں ویٹرنری ڈاکٹرز اور ویٹرنری اسسٹنٹ کی کتنی کس کس جگہ اسامیاں خالی ہیں؟

(و) اس ضلع میں روزانہ کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(ز) اس ضلع میں مزید کس کس جگہ ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں قائم کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع چنیوٹ میں 41 شفاء خانہ حیوانات ہیں تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع میں 201 سٹاف تعینات ہے عہدہ اور گریڈ وائز تفصیلات (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں

(ج) ضلع چنیوٹ سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران جو رقم فراہم کی گئی اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سال	کل رقم ملین

2016-17	90.983
2017-18	114.992

(د)ضلع میں اس وقت کل چار موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں۔

(ہ)ضلع چنیوٹ میں تاحال ویٹرنری ڈاکٹرز اور ویٹرنری اسسٹنٹ کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(و)ضلع چنیوٹ میں تقریباً روزانہ 700 جانوروں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

(ز)ضلع چنیوٹ میں تاحال محکمہ مزید کوئی ویٹرنری ہسپتال یا ویٹرنری ڈسپنسری قائم کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2018)

ضلع چنیوٹ میں محکمہ زراعت کے دفاتر اور شعبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

196: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ زراعت کے کون کونسے شعبہ جات کے دفاتر کہاں کہاں چل رہے ہیں ان میں گریڈ وائز اور عہدہ وائز ملازمین کی تفصیل دی جائے؟

(ب)اس ضلع میں کون کونسے منصوبہ جات کس کس شعبہ جات کے چل رہے ہیں؟

(ج)اس ضلع میں محکمہ زراعت نے کتنے کسانوں کو سبسڈی پر کون کونسے زرعی آلات فراہم کئے ہیں؟

(د)سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کتنے کھالہ جات کو پختہ کیا گیا؟

(ہ)اس ضلع میں مزید کتنے کھالہ جات کو پختہ کرنے کا پروگرام ہے اور اس مقصد کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ زراعت کے شعبہ جات کے دفاتر کے نام اور پتہ جات کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

نام شعبہ	نام دفتر	پتہ جات
توسیع	1۔ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) 2۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) 3۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) 4۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع)	جھنگ روڈ، چنیوٹ جھنگ روڈ، چنیوٹ نواب چوک، لالیاں پرانا ہسپتال، بھوانہ
ریسرچ	لیبارٹری تجزیہ گاہ برائے پانی و مٹی	چنیوٹ

اصلاح آبپاشی	1۔ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (واٹر مینجمنٹ) 2۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (واٹر مینجمنٹ) 3۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (واٹر نزد مینجمنٹ) 4۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (واٹر مینجمنٹ)	نزد گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، چنیوٹ۔ نزد گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، چنیوٹ۔ امین پور روڈ، نزد پارک گیٹ بھوانہ ضلع چنیوٹ نزد ریلوے سٹیشن، لالیاں ضلع چنیوٹ
پیسٹ وارننگ	دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (پلانٹ پروٹیکشن)	شمس الحسن ٹاؤن عقب جیو موٹرز فیصل آباد جھنگ روڈ بائی پاس چنیوٹ۔ ضلع چنیوٹ
فیلڈ	یونٹ سپروائزر زرعی انجینئرنگ	تحصیل چوک نزد سول ہسپتال کلب روڈ چنیوٹ
کراپ رپورٹنگ سروس	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شماریات	گلی نمبر 1 شاہ دولت روڈ عزیز آباد کالونی چنیوٹ
اکنامکس اینڈ مارکیٹنگ	1۔اسسٹنٹ ڈائریکٹر (اکنامکس اینڈ مارکیٹنگ) 2۔مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ 3۔مارکیٹ کمیٹی لالیاں چنیوٹ چنیوٹ لالیاں	چنیوٹ چنیوٹ لالیاں

ضلع چنیوٹ میں محکمہ زراعت کے شعبہ جات کے ملازمین کی گریڈ وائز تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ضلع میں محکمہ زراعت کے جو منصوبہ جات چل رہے ہیں ان کی شعبہ وائز تفصیل اس طرح سے ہے۔

نام شعبہ	منصوبہ جات
شعبہ توسیع اور شعبہ تحقیق	Extension Service 2.O پراجیکٹ کے ذریعے کسانوں کو جدید سہولیات فراہم کرنا۔
شعبہ اصلاح آبپاشی	1۔عالمی بنک کے تعاون سے جاری "پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ" 2۔پنجاب حکومت کا سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت "پانی کی ترسیل کی بہتری کے لئے کھالا جات کی اضافی پختگی" کا منصوبہ۔ 3۔منافع بخش زراعت کا فروغ بذریعہ موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ ٹیکنالوجی پیکج کی فراہمی۔
شعبہ فیلڈ	رقبہ آباد کرنے کے لیے حسب ضرورت سبسڈی پر بلڈوزرز کی فراہمی۔

(ج)اس ضلع میں محکمہ زراعت نے 474 کسانوں کو سبسڈی پر 700 زرعی آلات فراہم کئے ان کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع چنیوٹ میں سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کل 73 کھالہ جات کو پختہ کیا گیا۔

(ہ) ضلع چنیوٹ میں سال 19-2018 کے دوران مزید 22 کھالہ جات کی اصلاح و پختگی کی جائے گی جس کے لئے 16.114 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

بہاولپور: لائیو سٹاک فارم جگیت پیر کے رقبہ اور مویشیوں سے متعلقہ تفصیلات

240: محترمہ ساجدہ یوسف: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیو سٹاک فارم جگیت پیر تحصیل خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور فارم کب بنایا گیا تھا، اس پر کتنی لاگت آئی تھی اور یہ کب سے بند پڑا ہے، بند ہونے کی وجہ تفصیلاً بتائیں؟

(ب) مذکورہ فارم میں کوئی مویشی نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں، مذکورہ فارم کتنے رقبہ پر محیط ہے اور کیا یہ فارم کبھی کسی کو لیز یا ٹھیکہ پر دیا گیا، تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ فارم ہزاروں ایکڑ پر محیط ہے اگر ہاں تو اس میں کتنا رقبہ زرعی، کتنے پر آبادی اور کتنا مویشیوں کے لیے مختص ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ فارم کا رقبہ لیز پر دینے یا مذکورہ فارم کو آپریشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیو سٹاک فارم جگیت پیر تحصیل خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور 1983 میں بنایا گیا، اس پر 75 لاکھ 76 ہزار لاگت آئی تھی اپنے قیام سے آج تک کام کر رہا ہے۔ یہ فارم کبھی بھی بند نہ ہوا ہے۔

(ب) یہ غلط ہے کہ فارم پر مویشی موجود نہ ہیں۔ یہ فارم 5200 ایکڑ پر محیط ہے۔ فارم کا رقبہ کبھی بھی لیز یا ٹھیکہ پر نہ دیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ مذکورہ فارم ہزاروں ایکڑ پر محیط ہے۔ جس میں 1025 ایکڑ زرعی ہے۔ جبکہ، 75 ایکڑ دفاتر، سٹاف کالونی وسٹورز اور مویشیوں کے باڑوں کے لئے مختص ہے۔ 1025 ایکڑ زرعی رقبہ مویشیوں کے چارہ جات کیلئے مختص ہے۔

(د)فارم مذکورہ آپریشنل ہے اور اسے لیز پر دینے کا کوئی ارادہ نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر2018)

بہاول پور کے علاقہ چولستان میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد و بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

265: جناب ظہیر اقبال: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور کے علاقہ چولستان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) چولستان میں کتنے موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ہسپتال ڈسپنسریوں اور موبائل یونٹ میں کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں، کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے سال 18-2017 کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) حکومت کب تک ان کی خالی اسامیاں پُر کرنے اور (Missing Facilities) سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 5نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15نومبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع بہاولپور کے علاقہ چولستان میں 06 موبائل ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 03 سول ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب) چولستان میں 12 موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان ہسپتالوں، ڈسپنسریاں اور موبائل یونٹ میں 12 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں اور کوئی آسامی خالی نہ ہے۔

(د) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے سال 18-2017 کے اخراجات 128.85 ملین روپے ہیں۔

(ہ) چولستان میں ڈاکٹروں کی کوئی خالی آسامی اور (Missing Facilities) نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2018)

ضلع لیہ میں محکمہ آبپاشی کی اسامیوں اور زرعی رقبہ کے ٹھیکہ سے متعلقہ تفصیلات

269: جناب شہاب الدین خان: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع لیہ میں گریڈ ایک تا گریڈ 17 کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کہاں کہاں خالی ہیں؟

(ب) محکمہ آبپاشی کے ضلع لیہ میں کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں، ان پر کتنا عملہ تعینات ہے۔ان کا عرصہ تعیناتی بتایا جائے؟

(ج) محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز کے ساتھ محکمہ کی کتنی زرعی اراضی موجود ہے اور کون لوگ کاشت کر رہے ہیں۔ عرصہ دس سال 2008 تا 2018 تک کس کی کاشت رہی، اگر ٹھیکہ پر دی گئی ہے تو کتنا Revenue حکومت کے خزانہ میں جمع ہوا؟

(د) محکمہ آبپاشی کی نہروں پر کتنے درخت، کون کونسی نہروں پر موجود ہیں۔ کتنے درخت چوری کئے گئے اور کتنے جرمانہ کئے گئے۔ کتنا پیسہ قومی خزانہ میں جمع ہوا؟

(ہ) ضلع لیہ میں آبپاشی کے کتنے سب ڈویژن ہیں اور کتنے S D O صاحبان کام کر رہے ہیں۔ ان کا عرصہ تعیناتی بتائی جائیں۔ اسی طرح سب انجینئر جو ضلع ہذا میں تعینات ہیں وہ کتنے عرصہ سے تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) کینال ڈویژن لیہ میں تین سب ڈویژن، 1- بھاگل سب ڈویژن، 2- حیات سب ڈویژن اور 3- عنایت سب ڈویژن۔ اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لیہ میں محکمہ آبپاشی کے سات ریسٹ ہاؤسز ہیں جس کے عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کُل اراضی ریسٹ ہاؤس: 329.20 کنال

تمام اراضی محکمہ انہار کے ملازمین اپنے مویشیوں کے چارہ کے لیے کاشت کر رہے ہیں۔ کوئی اراضی کسی غیر متعلقہ شخص کو ٹھیکہ پر نہ دی گئی ہے۔

(د) تمام نہروں پر جو درخت ہیں وہ محکمہ جنگلات کے زیر کنٹرول ہیں۔ اس لیے اس جز کی تفصیل اُن سے متعلقہ ہے۔

(ہ) کینال ڈویژن لیہ میں تین سب ڈویژن ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2018)

ضلع لیہ میں محکمہ زراعت کے دفاتر اور اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

272: جناب شہاب الدین خان: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زراعت کے ضلع لیہ میں دفاتر اور اس شعبہ کے دفاتر کتنے ہیں اور کتنی اسامیاں عہدہ و گریڈ وائز ہیں۔ ان میں سے کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) محکمہ زراعت کے سیڈ فارم اور ریسرچ سنٹر کروڑ کی تفصیل فراہم کریں اور پچھلے 10 سال میں Seeds, wheat, cotton & ,suger cane کے متعارف کروائے گئے ان کی تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع لیہ میں محکمہ زراعت کے شعبہ جات کے کُل 22 دفاتر ہیں۔ جن میں گریڈ 1 تا 19 کی کُل 699 اسامیاں ہیں جن میں سے 185 خالی اسامیاں ہیں۔ شعبہ جات کے دفاتر اور اسامیوں کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ زراعت کے سیڈ فارم اور ریسرچ سنٹر کروڑ کی تفصیل اس طرح سے ہے

1۔ آڈاپیٹور یسرچ فارم کروڑ اور گورنمنٹ سیڈ فارم کروڑ

آڈاپیٹور یسرچ فارم کروڑ زون چار اضلاع (لیہ، بھکر، میانوالی، مظفر گڑھ) پر مشتمل ہے اور انہی اضلاع میں ابتدائی تحقیق کے نتائج کی تصدیق کرنے کیلئے مختلف فصلوں پر تجربات آڈاپیٹور یسرچ فارم اور کاشتکاروں کی زمین پر لگاتا ہے اور ان تجربات کے نتائج کو پیداواری منصوبہ میں شامل کیا جاتا ہے۔

آڈاپیٹور یسرچ فارم اور کاشتکاروں کے کھیت پر لگائے گئے تجربات کے نتائج کو ریسرچ پیپرز کی صورت میں شائع کیا جاتا ہے تاکہ تمام کاشتکاران اس سے مستفید ہو سکیں اب تک تقریباً چالیس سے زیادہ ریسرچ پیپر شائع ہو چکے ہیں۔

کپاس، گندم، مونگ، باجرہ کی نئی اقسام کو آڈاپیٹور یسرچ فارم اور کاشتکاروں کے رقبہ پر تجربات کر کے متعارف کروایا جاتا ہے۔

آڈاپیٹور یسرچ فارم پر زرعی تحقیق کے مختلف اداروں کے بیج پیدا کرنے میں معاونت کرتا ہے۔

گورنمنٹ سیڈ فارم کروڑ پٹہ داروں اور خود کاشتہ رقبہ پر گندم کی مختلف اقسام کے بیجوں کو ملٹی پلائی کرتا ہے اور پنجاب سیڈ کارپوریشن کو کاشتکاروں تک پہنچانے کے لیے بیچتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف فصلوں مثلاً گنا اور کپاس کی پیداواری ٹیکنالوجی کو کاشتکاروں کو متعارف کرواتا ہے۔

2۔ اگرانومک ریسرچ سٹیشن تحصیل کروڑ

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے زیر سایہ اگرانومک ریسرچ سٹیشن تحصیل کروڑ ضلع لیہ میں 1984-85 میں قائم ہوا۔ ادارہ ہذا کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

تھل کے آبپاش علاقوں میں اہم فصلوں کی کاشت کے لئے پانی کی مطلوبہ مقدار کا تعین کرنا اور آبپاشی کے لئے مناسب طریقے کا انتخاب اور موزوں وقت کا تعین کرنا۔

تھل کے آبپاش علاقوں میں اہم فصلوں کی کاشت کے لئے موزوں وقت اور طریقہ کاشت کا تعین کرنا۔

تھل کے آبپاش علاقوں میں اہم فصلوں کے لئے جڑی بوٹیوں کی شناخت اور تدارک کرنا۔

تھل کے آبپاش علاقوں میں مختلف فصلات کے لئے اور زیادہ پیداوار کے لئے پودوں کی تعداد کا تعین کرنا۔

تھل کے آبپاش علاقوں میں مختلف فصلوں کی مخلوط کاشت کرنا۔

تھل کے آبپاش علاقوں میں مختلف فصلات کے لئے مناسب نمی، درجہ حرارت اور بیج کی گہرائی معلوم کرنا۔

تھل کے آبپاش علاقوں میں مختلف فصلات کی اقسام کی چھان بین، بلحاظ موسمیاتی تغیر، مناسب بڑھوتری اور پیداوار معلوم کرنا۔

تھل کے آبپاش علاقوں میں کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کرنا۔

تھل کے آبپاش علاقوں میں مختلف فصلات کے لئے کھادوں کی مناسب مقدار معلوم کرنا۔

نوٹ: ادارہ ہذا کے مینڈیٹ (Mandate) میں نئے اقسام کے بیج بنانا نہیں تاہم بریڈنگ انسٹیٹیوٹ نے جو بھی بیج بنائے وہ اس ادارہ نے اپنے علاقے میں متعارف کروائے اور علاقائی مناسبت سے پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کروائی۔

نمبر شمار	نام فصل	پچھلے دس سال کے دوران متعارف شدہ بیجوں کے نام	تفصیل
1	گندم	سحر 2006، شفق 2006، فرید 2006، بھکر 2008، معراج 2008، فیصل آباد 2008، آری 2011، آس 2011، گلیکسی 2013، جوہر 2016، گولڈ 2016، اُجالا 2016، اناج 2017، فخر بھکر 2017، مزید ترقی دادہ اقسام۔	بجائی کے اوقات نائٹروجن کا استعمال اجرائے صغیرہ کا استعمال، جڑی بوٹیوں کا کنٹرول، پانی کے اوقات، بجائی کے طریقے، مخلوط کاشت، علاقائی کاشت، موسمی تبدیلیوں کے تناظر میں کاشت۔
2	کپاس	FH-342،MNH-988 ،MNH-886،FH-142 ˜ NIBGE-05˜ ،NIBGE-06˜ NIAB-1048 ،NIAB-878 ،NIBGE-04˜ Sitara-15-16،NIAB-898،NIAB-545 FH-114،FH-118	پانی کے اوقات، کھادوں کا استعمال، پودوں کی تعداد، جڑی بوٹیوں کا کنٹرول، مخلوط کاشت PCCT 3
3	نیشکر	ایس پی ایف-246	بجائی کی ٹکنیک، مخلوط کاشت

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

فیصل آباد شہر میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

282: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں ویٹرنری ہسپتال کتنے ہیں؟

(ب) اس میں کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں نیز کتنی اور کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج)ان کا سال 18-2017 کا بجٹ مد وائز بتائیں؟

(د) حکومت ان کی Missing Facilities کو کب تک پر کرے گی؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد شہر میں 5 ویٹرنری ہسپتال ہیں۔

(ب) ان میں 7 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں اور کوئی آسامی خالی نہ ہے۔

(ج) سال 18۔2017 کا بجٹ 8.865 ملین روپے ہے۔

(د) مسنگ فسلیٹیز نہ ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2018)</u>

لاہور — محمد خان بھٹی

3۔ دسمبر 2018 — سیکرٹری

پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 4۔ دسمبر 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

2۔ آبپاشی

3۔ زراعت

صوبہ میں گندم کے بیج کی مفت فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*14: جناب نصیر احمد: کیاوزیرزراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ میں گندم کی پیداوار میں اضافہ کے لیے مفت بیج کی فراہمی کے بارے میں کوئی پالیسی موجود ہے تو سال 17۔2016 میں کتنے کسان اس سے مستفید ہوئے؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیرزراعت

پنجاب میں زیادہ تر کاشتکار کم رقبہ والے اور غریب ہیں جو کہ گندم کی نئی اقسام کا تصدیق شدہ اور اچھی کوالٹی کا بیج خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے بلکہ اپنا گھریلو بیج ہی کاشت کرتے ہیں جو پیداوار اور کوالٹی کے لحاظ سے بہتر نہیں ہوتا۔ اس صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے 16۔2015 میں حکومت پنجاب، محکمہ زراعت (توسیع) نے پنجاب میں تصدیق شدہ اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی گندم کی نئی اقسام کا تصدیق شدہ بیج قرعہ اندازی کے ذریعے کاشتکاروں میں مفت تقسیم کرنے کا پروگرام شروع کیا۔ جس کے تحت 17۔2016 میں گندم کے بیج کے 50 کلو گرام والے 98 ہزار 159 تھیلے بذریعہ قرعہ اندازی 2 تھیلے فی کاشتکار پنجاب کے تمام اضلاع کے تمام گاؤں کے 57 ہزار 260 کاشتکاروں میں تقسیم کیے گئے۔

سال 15۔2014 میں پنجاب میں گندم کی اوسط پیداوار 29.95 من فی ایکڑ تھی جبکہ دیگر اقدامات اور اس پروگرام کی بدولت سال 16۔2015 میں 30.62 من فی ایکڑ اور سال 17۔2016 میں 33.31 من فی ایکڑ رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2018)

محکمہ کے زیر انتظام فارموں کے نام اور ریسرچ ورک سے متعلقہ تفصیلات

*99: چودھری اشرف علی: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ کی طرف سے کتنے فارم موجود ہیں، ان کے نام، قیام اور مقامات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیامذکورہ فارموں میں ریسرچ ورک بھی کیاجاتاہے اگرہاں توتفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیامحکمہ پرائیویٹ فارموں کے قیام کے لئے پرائیویٹ لوگوں کو بھی کوئی سہولت اور معاونت فراہم کرتا ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ میں دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ کے 20 فارم ہیں ان کے نام، قیام اور مقامات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں مذکورہ فارموں میں تعلیمی ادارے اور محکمہ لائیوسٹاک ریسرچ کرتاہے فارموں میں اینیمل بریڈنگ، نیوٹریشن، لائیوسٹاک مینجمنٹ اور مڈیسن جیسے عنوانات پر ریسرچ کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں محکمہ پرائیویٹ فارموں کے قیام کے لئے تکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے۔ محکمہ فزیبلٹی، خوراک ، بریڈ اور ادویات وبیماریوں کے بارے میں معاونت کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2018)

صوبہ میں پانی ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیم سے متعلقہ تفصیلات

*119: جناب نصیر احمد: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں پانی کوذخیرہ کرنے کے لئے کون کون سے بڑے مقامات یا ڈیم موجود ہیں؟

(ب) پانی کے ذخائر بڑھانے کے لئے کوئی منصوبہ بندی کی گئی ہے وضاحت کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) 1۔ پاکستان میں پانی ذخیرہ کرنے کے لیے درج ذیل بڑے ڈیم موجود ہیں

Name of Dam	Design live storage capacity(MAF)	Existing live storage capacity (MAF)	%age reduction in capacity
Terbela Dam	9.3	6.0	-35%
Mangla Dam	7.75	7.39	-1%
Chesma	0.9	0.3	-67%

2۔ صوبہ پنجاب میں سمال ڈیمز آرگنائزیشن کے تحت اب تک 58 سمال ڈیمز مکمل ہو چکے ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں پانی کے ذخائر بڑھانے کے لیے بڑے ڈیمز کی منصوبہ بندی وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے تاہم آٹھ (8) سمال ڈیمز، سمال ڈیمز آرگنائزیشن کی نگرانی میں زیر تعمیر ہیں جنکی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

حکومت کا کسانوں کو ڈی اے پی کھاد کی مد میں سبسڈی دینے سے متعلقہ تفصیلات

*79: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زراعت ازراہِ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا حکومت صوبہ کے کسانوں کو ریلیف دینے کے لئے سبسڈی دیتی ہے اگر ہاں تو یہ سبسڈی کس کس مد میں دی جاتی ہے؟

(ب) کیا کھاد کی مد میں بھی حکومت کسانوں کو سبسڈی دیتی ہے؟

(ج)اس وقت ڈی اے پی کھاد کی فی بوری کھاد جنوبی پنجاب، وسطی پنجاب اور شمالی و بارانی پنجاب کے اضلاع میں اس کا کنٹرول ریٹ کیا ہے اور مارکیٹ میں کس قیمت پر دستیاب ہے؟

(د) حکومت نے سبسڈی کی مد میں سال 17-2016اور 18-2017 میں کتنی رقم ضلع وائز فراہم کی ،تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) جی ہاں حکومت صوبہ کے کسانوں کو ریلیف دینے کے لئے درج ذیل مدات میں سبسڈی دیتی ہے۔

1 کھاد, بیج اور زرعی مشینری۔

2 پوٹھوہار اور بارانی علاقے میں پانی اور زمینی وسائل کا تحفظ۔

3 نہری کھالہ جات کی اصلاح و پختگی اور پہلے سے اصلاح شدہ کھالہ جات کی اضافی پختگی۔

4 غیر نہری علاقہ جات میں ٹیوب ویلوں اور دوسرے ذرائع آبی کی اصلاح و پختگی۔

5 ڈرپ / سپر نکلر نظام آبپاشی کی تنصیب اور اس کو چلانے کے لئے سولر سسٹم کی فراہمی۔

6 غیر موسمی سبزیوں کی کاشت کے لئے ٹنل کی تنصیب۔

7 کپاس کے کھیتوں سے زائد بارشی پانی کی نکاسی اور آبپاشی کے لئے تالابوں کی تعمیر۔

8 کپاس کے کھیتوں سے زائد بارشی پانی کے لئے سنکن فیلڈ (Sunkun Field) کی تشکیل۔

9 کپاس کے کھیتوں سے زائد بارشی پانی کی نکاسی کے لئے پمپوں (Portable Water Pump) کی فراہمی۔

10 موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے مد نظر چنے کی کامیاب کاشت کے لئے سپر نکلر سسٹم کی تنصیب۔

(ب) جی ہاں حکومت کھاد کی مد میں بھی کسانوں کو سبسڈی دیتی ہے۔

(ج) اکتوبر 2018 میں ڈی اے پی کھاد کی فی بوری قیمتیں (روپوں میں) درج ذیل ہیں:۔

کھادو کمپنی	جنوبی پنجاب	وسطی پنجاب	شمالی وبارانی پنجاب
ڈی اے پی (فوجی فرٹیلائزر کمپنی)	3600 سے 3700	3600 سے 3700	3600 سے 3700
ڈی اے پی (اینگرو فرٹیلائزر)	3600	3600	3600
ڈی اے پی (فاطمہ فرٹیلائزر)	3550	3570	3590

(نوٹ) درج بالا تمام کھادیں مارکیٹ میں کنٹرول ریٹ پر دستیاب ہیں۔

(د) محکمہ زراعت نے سال 17-2016 اور 18-2017 میں سبسڈی کی مد میں جو رقم فراہم کی اس کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

1۔ پنجاب حکومت نے مالی سال 17-2016 کے دوران کھادوں پر سبسڈی کی مد میں وفاقی حکومت کے جاری کردہ پروگرام میں 50 فیصد کے حساب سے 12 ارب 83 کروڑ 8 لاکھ 45 ہزار روپے (Rs.12,83,08,45,000) ادا کئے۔ محکمہ زراعت کے شعبہ توسیع نے مالی سال 18-2017 میں پنجاب کے تمام اضلاع میں رجسٹرڈ کاشتکاروں کو کھادوں پر براہ راست سبسڈی فراہم کی۔ اس سلسلے میں کھاد کی ہر بوری میں ایک کوپن فراہم کیا گیا جس پر درج پوشیدہ نمبر اپنے شناختی کارڈ نمبر کے ہمراہ موبائل فون کے ذریعے بھیج کر کسانوں نے سبسڈی وصول کی۔ مالی سال 18-2017 کے دوران ڈی اے پی کھاد پر سبسڈی کی مد میں 75 کروڑ 2 لاکھ 48 ہزار 478 روپے (Rs.75,02,48,478) جبکہ NP, NPK, SSP کھادوں کی مد میں 2 کروڑ 92 لاکھ 31 ہزار 445 روپے (Rs.2,92,31,445) سبسڈی فراہم کی گئی۔ تاہم اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ سبسڈی کے کوپن کھاد کی بوریوں میں بند کر دیئے جاتے ہیں اس لئے سبسڈی کی تفصیل ضلع وار مرتب نہیں کی جاتی۔

2۔ گندم کی کنگی کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کا بیج مفت فراہم کرنے کے لئے سال 17-2016 میں 23 کروڑ 57 لاکھ 54 ہزار روپے (Rs.23,57,54,000) اور سال 18-2017 میں 18 کروڑ 39 لاکھ 83 ہزار روپے (Rs.18,39,83,000) کی سبسڈی فراہم کی گئی۔ گندم کی 50 کلو گرام بیج والی بوری

پر 17-2016 میں 98159 بوریوں پر اور 18-2017 میں 75000 بوریوں پر سبسڈی فراہم کی گئی۔ ضلع وار بوریوں کی تقسیم کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3۔ کپاس کے علاقوں میں کپاس کا تصدیق شدہ بیج فراہم کرنے کے لئے سال 18-2017 میں 1 کروڑ 99 لاکھ 99 ہزار روپے (Rs.1,99,99,000) کی سبسڈی دی گئی۔ اس طرح کپاس کے 6 کلو گرام بیج والے تھیلے پر 18-2017 میں 10000 تھیلوں پر سبسڈی فراہم کی گی۔ ضلع وار تھیلوں کی تقسیم کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

4۔ سورج مکھی اور کینولہ کا بیج فراہم کرنے کے لئے سال 18-2017 میں 59 کروڑ 38 لاکھ 60 ہزار روپے (Rs.59,38,60,000) کی سبسڈی دی گئی۔ 28431 مستفید کاشتکاروں کی ضلع وار تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

5۔ دالوں کا بیج فراہم کرنے کے لئے سال 17-2016 میں 7 لاکھ 16 ہزار روپے (Rs.7,16,000) اور سال 18-2017 میں 64 لاکھ 13 ہزار روپے (Rs.64,13,000) کی سبسڈی فراہم کی گئی۔ اس سلسلہ میں 17-2016 میں 10 کلو گرام والے تھیلے پر دال ماش اور دال مسور کے 1697 تھیلوں اور 18-2017 میں 12464 تھیلوں پر سبسڈی فراہم کی گئی۔ ضلع وار تھیلوں کی تقسیم کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

6۔ مشینری کی مد میں سال 17-2016 میں 45 کروڑ 34 لاکھ 16 ہزار 200 روپے (45,34,16,200) کی سبسڈی قرعہ اندازی کے ذریعے فراہم کی گئی۔ ضلع وار تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

7۔ محکمہ زراعت کے شعبہ فیلڈ کے تحت بارانی اضلاع میں زمینی کٹاؤ کو روکنے اور بارشی پانی کو تالابوں اور چھوٹے ڈیمز میں جمع کرنے کے لئے سبسڈی پر کام ہو رہا ہے۔ جس کے تحت سال 17-2016 میں 14 کروڑ 46 لاکھ 65 ہزار روپے Rs.14,46,65,000 جبکہ سال 18-2017 میں 27 کروڑ 87 لاکھ روپے (Rs.27,87,00,000) خرچ کئے گئے۔ جس کی ضلع وائز تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

8۔ محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی نے جز (الف) میں سیریل نمبر 3 تا 10 میں درج مدات میں سال 17-2016 میں 5 ارب 66 کروڑ 87 لاکھ 40 ہزار روپے (Rs.5,66,87,40,000) اور سال 18-2017 میں 5 ارب 4 کروڑ 71 لاکھ 90 ہزار روپے (Rs.5,04,71,90,000) سبسڈی فراہم کی، ضلع وائز تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2018)

ساہیوال: پی پی 198 میں ویٹرنری سنٹرز اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*532: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 198 ضلع ساہیوال میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریز کتنی کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان ویٹرنری سنٹرز میں روزانہ کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔ مزید سنٹرز وائز تعینات ڈاکٹرز و عملہ کی تفصیلات بتائیں۔ کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا موجودہ ویٹرنری سنٹرز / ہسپتال / ڈسپنسریز علاقہ و جانوروں کی تعداد کے مدنظر ضروریات کو پورا کرتے ہیں اگر نہیں تو کس کس علاقہ / گاؤں / U.C میں کمی ہے نیز حکومت اس کی تعمیر کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 198 ضلع ساہیوال میں مرکز شفاء خانہ حیوانات کی تعداد 12 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(a)CVD 93/9-L, (b)CVD 98/9-L, (c)CVH 91/9-L,(d) CVD 111/9-L, (e)CVD 112/9-L, (f)CVD 96/6-R,(g) CVD 87/6-R, (h)CVD

114/9-L, (i)CVD KAMEER, (j)CVD 133/9-L (k)CVD 118/9-L (l)CVD 91/6-R

(ب)ان ویٹرنری سنٹرز میں روزانہ اوسطاً 204 جانوروں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ سنٹرزوائز تعینات ڈاکٹرز و عملہ کی تفصیلات درج ذیل ہے۔ کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

نمبر شمار	نام شفاء خانہ حیوانات و مقام	نام سٹاف
1	CVD 93/9-L	ڈاکٹر عائشہ افضل، ویٹرنری آفیسر، مناسب علی ویٹرنری اسسٹنٹ، شاہد اقبال اے آئی ٹی
2	CVD 98/9-L	ڈاکٹر عمیر اشتیاق، ویٹرنری آفیسر، محمد اشتیاق اے آئی ٹی، محمد اسلم وی اے
3	CVD 111/9-L	ڈاکٹر حافظہ نازیہ پروین ویٹرنری آفیسر، محمد ادریس، وی اے، ذیشان سیف الملوک اے آئی ٹی
4	CVD 112/9-L	ڈاکٹر افراز شاہد نیازی، ویٹرنری آفیسر، لیئق اویس وی اے، ایاز حمد علی وی اے، جعفر علی اے آئی ٹی
5	CVD 96/6-R	ڈاکٹر اظہر ریاض، ویٹرنری آفیسر، امانت علی وی اے، محمد تنویر اے آئی ٹی
6	CVD 87/6-R	ڈاکٹر یاسر فیاض، ویٹرنری آفیسر، محمد شمس اقبال وی اے، یونس گل اے آئی ٹی
7	CVD 114/9-L	منیر افضل، اے آئی ٹی، عباس احمد وی اے، محمد عبد القدیر وی اے
8	CVD 133/9-L	ڈاکٹر یوسف غفور، ویٹرنری آفیسر، غلام مصطفٰی وی اے، عبد الرزاق اے آئی ٹی
9	CVD 118/9-L	ڈاکٹر عابد حسین، ویٹرنری آفیسر، محمد مرتضٰی وی اے، محمد بلال وی اے، ندیم اسلم اے آئی ٹی
10	CVD 91/6-R	ڈاکٹر محمد عرفان، ویٹرنری آفیسر، مدثر فرید چشتی، وی اے، طالب حسین، اے آئی ٹی
11	CVD KAMEER	ڈاکٹر مدثر احمد، ویٹرنری آفیسر، محمد یاسین، وی اے، خادم حسین، اے آئی ٹی

ڈاکٹر مبشر افتخار، ویٹرنری آفیسر، عثمان احمد، اے آئی ٹی، محمد فیصل شریف، وی اے	CVH 91/9-L	12

(ج) جی ہاں، قائم شدہ ویٹرنری سنٹرز علاقہ اور آبادی کے لحاظ سے کافی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2018)

ٹوبہ ٹیک سنگھ :۔ حلقہ پی پی 120 کے زرعی رقبہ کو ٹیل پر پانی فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*294: جناب محمد ایوب خاں: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ لوئر بوگیرہ برانچ، ترکھانی، مونگی اور کھیکھی Distributary کی ٹیلوں پر موجود زرعی رقبہ پر پورا پانی نہیں پہنچ رہا، وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ حلقہ میں جتنا زرعی رقبہ ٹیل پر واقع ہے وہاں پر نہری پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے کہ لوئر گوگیرہ برانچ، مونگی اور کھیکھی ڈسٹی کی ٹیلوں پر موجود رقبہ پر پانی کی فراہمی کم ہے۔ صرف ترکھانی راجباہ کی ٹیلوں پر پانی کی کمی موگہ جات کے ٹوٹنے، پانی چوری میں اضافے کی وجہ سے ہے جس کی روک تھام کے لئے محکمہ پانی چوری کرنے والوں کے خلاف پرچہ پولیس، تاوان کی کارروائی کر رہا ہے اور اس کے علاوہ ٹوٹے ہوئے موگہ جات کی بروقت مرمت کرکے ٹیلوں پر پانی فراہم کر رہا ہے۔ کھیکھی ڈسٹی، مونگی ڈسٹی اور ترکھانی ڈسٹی کی خریف سیزن کی گیجز وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ آبپاشی تمام رقبہ جات جو کہ سی سی اے میں شامل ہیں، چاہے وہ راجباہ کے شروع میں ہے یا ٹیلوں پر، تمام رقبہ جات کو ان کی منظور شدہ مقدار کا پانی فراہم کرنے کی پوری کوشش کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2018)

صوبہ میں آڑھتیوں کے رجسٹرڈ کرنے کا طریقہ اور رجسٹرڈ آڑھتیوں سے متعلقہ تفصیلات

***86: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر زراعت از راہِ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:**

(الف) پنجاب میں 17-2016 تا 18-2017 میں رجسٹرڈ شدہ آڑھتیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) آڑھتیوں کو رجسٹرڈ کرنے کا طریق کار کیا ہے؟

(ج) کیا صوبہ کے رجسٹرڈ شدہ آڑھتیوں کے لئے حکومت کی طرف سے کوئی قانون بنایا گیا ہے اگر ان کی خرید و فروخت کے متعلق کوئی قانون ہے تو اس کی تفصیل فراہم کریں نیز اس کا دائرہ کار کیا ہے؟

(د) غیر رجسٹرڈ شدہ آڑھتیوں کے لئے کیا قانون ہے اور کیا اس قانون پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر زراعت

(الف) پنجاب میں 17-2016 میں لائسنسی / رجسٹرڈ شدہ آڑھتیوں کی تعداد 24 ہزار 332 تھی جبکہ سال 18-2017 میں لائسنسی / رجسٹرڈ شدہ آڑھتیوں کی تعداد 25 ہزار 380 ہے۔

(ب) پنجاب کی تمام 135 مارکیٹ کمیٹیاں "پنجاب ایگریکلچر پروڈیوس مارکیٹس آرڈیننس 1978" اور "پنجاب ایگریکلچر پروڈیوس مارکیٹس جنرل رولز 1979" کے تحت کام کر رہی ہیں۔ ہر مارکیٹ کمیٹی اپنی حدود میں کام کرنے والے آڑھتی حضرات کو زیر دفعہ 5 اور 6 اور زیر قواعد 5، 6 اور 7 کے تحت لائسنس جاری کرتی ہے۔ (آرڈیننس اور جنرل رولز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) صوبہ میں رجسٹرڈ شدہ آڑھتی حضرات کے کاروبار کو باقاعدہ بنانے کے لیے "پنجاب ایگریکلچر پروڈیوس مارکیٹس آرڈیننس 1978" اور "پنجاب ایگریکلچر پروڈیوس مارکیٹس جنرل رولز 1979" بنائے گئے ہیں۔ اس قانون کے زیر دفعہ 19 اور زیر قاعدہ 36 اور 38 کے تحت کاروباری حضرات سے مارکیٹ فیس وصول کی جاتی ہے۔ قاعدہ 66 میں آڑھتی حضرات اور منڈی میں کام کرنے والے دیگر کارکنوں کا معاوضہ مقرر کیا گیا

ہے۔ جبکہ قاعدہ 75 میں قواعد کی خلاف ورزی پر جرمانہ مقرر کیا گیا ہے نیز اس قانون کا دائرہ کار تمام زرعی اجناس کی خرید و فروخت کرنے والوں پر ہوتا ہے۔

(د) غیر رجسٹرڈ شدہ آڑھتیوں کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 34 اور زیر قاعدہ 56 اور 75 کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2018)

لاہور سید علی عمران رضوی

2۔ دسمبر 2018 قائم مقام سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 04۔دسمبر 2018 کو محکمہ جات 1۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ۔2۔آبپاشی۔3۔زراعت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	14-119
2	چودھری اشرف علی	99-79
3	جناب محمد ارشد ملک	532
4	جناب محمد ایوب خاں	294
5	محترمہ شاہدہ احمد	86